



سوال

(187) شعبان کی پندرہویں رات پوری یا نصف رات پابندی کے ساتھ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شعبان کی پندرہویں رات پوری یا نصف رات پابندی کے ساتھ مجلس وعظ منعقد کرنا کیسا ہے؟ اصحاب مجلس اس کی وجہ جوازیہ بتاتے ہیں کہ یہ ہماری انجمن کا سالانہ جلسہ ہے، نیز یہ کہ اس سے مسلک اہل حدیث کی اشاعت ہو جاتی ہے۔ اور شب برات کی مروجہ خرافات کی تردید ہو جاتی ہے، چونکہ احناف رات بھر جاگتے ہیں۔ لیکن ان کا وعظ کہیں نہیں ہوتا۔ اس لیے ہماری طرف سے آتے ہیں۔ کیا خیر القرون میں اس کی نظر ملتی ہے؟

سوال: ... (۲) پندرہویں شعبان کو حلوا پکانا کیسا ہے؟ جائز کھنے والے کہتے ہیں ہم رسم نہیں کرتے بلکہ بچوں کو خوش کرنے کے لیے نیز ہمیں حلوا بھیجنے والوں کا ادھار دینے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ کیا اسے اہل بدعت کی مشابہت کہہ کر جائز قرار دیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جواب: ... (۱) اتفاقاً طور پر شب برات میں مجلس وعظ منعقد کر لی جائے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے، لیکن اس شب میں مجلس وعظ منعقد کرنے کی پابندی اور اس کا التزام ٹھیک نہیں ہے، اس التزام اور پابندی سے اجتناب میرے نزدیک راجح اور احوط ہے، اولاً تو اس کی نظیر خیر القرون میں بالکل نہیں ملتی ثانیاً مجوزن التزام کی بیان کردہ مصلحت (مروجہ خرافات کی تردید) ایک موبوم امر ہے، دہلہ بندی ان خرافات و بدعات میں مبتلا اور ملوث ہوتے نہیں۔ کہ ان کو ان امور کا بدعی ہونا بتایا جائے رہ گئے بدعتی تو وہ اہل حدیثوں کے ایسے مجلسوں میں شریک کب ہوتے ہیں۔ بالفرض شریک بھی ہوں تو چونکہ یہ مجلس عموماً بعد عشاء منعقد ہوتی ہے، اور اس وقت یہ بدعتی سارے مروجہ خرافات کھچکے ہوتے ہیں۔ پس اس تردید بعد از وقت سے کیا نتیجہ اور فائدہ حاصل ہوگا اور دوسری شب رات تک آپ کی تردید کا کیا اثرا باقی رہے گا۔ یہ تو ایسا ہی ہے کہ شعبان کی تاریخ آخری میں آنحضرت ﷺ نے خطبہ کے اندر جو حدیث ((یا ایھا الناس قد اظلمتم شہر عظیم شہر مبارک فیہ لیلۃ خیر من الف شہر)) (الحدیث) بیان فرمائی تھی۔ اس حدیث کو اور روزہ کے فضائل و احکام اور لیلۃ القدر کے فضائل و آداب اور عید کی فضیلت اور زکوٰۃ اور صدقہ الفطر کے احکام پر مشتمل احادیث و آیات کو خطبہ عید میں بسط و تفصیل کے ساتھ پڑھ کر سنایا جائے۔

((وهذا كما ترى ولا فرق عندنا بين الامرين ولا تعجب مما ذكرت لك من المثال فقد استمر وعليه العمل عند اهل الحديث في بعض القرى من قديريه اعظم كره وقد اختلفنا ثم تحققنا ان اهلها لا يديرون ان يدعوا ورثوه من اسلافهم ولو كان ما استمر واعليه والنوع اعليه سلفهم مما لا طائل منه ولا فائدة فيه للمسلمين فيا للجب اللهم ابد هم الي ما يرضهم وينفعهم في الدنيا والآخرة))

جواب: ... (۲) پندرہویں شعبان کو حلوا پکانے سے اہل بدعت کے ساتھ مشابہت ہوگی اور دو ایک دن پہلے یا بعد میں پکانے میں ان کی مشابہت نہیں ہوگی۔ ((وهذا ظاهر لمن له

